روزنامہ الفضل قادیان ——— ۱۹ رمضان ۱۳۶۰ھ

رمضان المبارک کا آخری عشرہ

رمضان المبارک نصف سے زیادہ گزر چکا ہے۔ اور اب آخری عشرہ آنے میں صرف دو تین دن رہ گئے ہیں۔ یوں تو رمضان کا ہر دن اور ہر رات اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو لئے ہوئے آتی ہے۔ مگر آخری عشرہ اپنے اندر بعض نمایاں برکات رکھتا ہے۔ اور وہ شخص بہت بڑا خوش قسمت ہوتا ہے جو ان دنوں سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھا سکے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ اس انسان سے بڑا بدقسمت اور کوئی نہیں۔ جس پر رمضان کا مہینہ آئے اور اس کے گناہ معاف نہ کئے جائیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ رمضان کا گناہوں کی معافی کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ اسی کی طرف وہ حدیث بھی اشارہ کرتی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ رمضان کے شروع ہونے پر آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں آسمانوں کے دروازوں کا کھلنا جہاں دعاؤں کی قبولیت کا مفہوم اپنے اندر رکھتا ہے وہاں اس خوشخبری کا بھی حامل ہے۔ کہ لوگوں کے گناہ اس مہینہ میں کثرت سے معاف کئے جاتے ہیں۔ اور جب رمضان گناہوں کی معافی کا ایک ذریعہ اور درحقیقت بہت بڑا ذریعہ ہے۔ تو ہر مومن کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائے۔ کیونکہ گناہ قربِ الٰہی کے رستہ میں بہت بڑی روک ہوتے ہیں۔ اور ان کی موجودگی میں رُوح کے اندر صفائی پیدا نہیں ہو سکتی۔ جس طرح دھندلے شیشہ میں سے عکس نظر نہیں آتا۔ اسی طرح جب انسانی قلب گناہوں کی میل کچیل سے دھندلا ہو جائے۔ تو خدا تعالےٰ کی صفات اس میں جلوہ گر نہیں ہو سکتیں۔ اور اس دھندلاپن کو دُور کرنے کا ذریعہ صرف یہ ہے۔ کہ توبہ کے پانی سے اسے دھویا جائے۔ اور آئینۂ قلب کو ایسا مصفّٰی۔ ایسا نُورانی۔ ایسا چمکدار۔ اور ایسا روشن کیا جائے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس میں جلوہ گر ہو جائے۔ اور وہ بندے کے دل کو اپنا مکان بنا لے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ انسانی پیدائش کی غرض خدا تعالےٰ سے کامل اتصال ہے۔ اگر کسی انسان کو یہ غرض حاصل نہ ہو۔ تو نہیں کہا جا سکتا۔ کہ اس نے اپنی پیدائش کے مقصد کو حاصل کر لیا۔ لیکن اگر وہ اس مقصد کو پالے۔ تو آسمان پر اس کی تعریف کی جاتی ہے۔ اور فرشتے اس کی قبولیت لوگوں کے دلوں میں پیدا کر دیتے ہیں۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ رُوحانی ریاضت کو تکمیل تک پہونچانے کے ایام ہیں۔ اس کی ایک بہت بڑی خصوصیت یہ بھی ہے۔ کہ اس میں ایک رات ایسی آتی ہے۔ جسے قرآن کریم نے ہزار مہینوں سے زیادہ مبارک قرار دیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا طریق تھا۔ کہ جب آخری عشرہ شروع ہوتا۔ تو آپ بہت زیادہ عبادت میں مصروف ہو جاتے۔ اور صدقہ و خیرات۔ دعاؤں۔ اور تہجد میں معمول سے زیادہ مصروف رہتے۔ چونکہ اس مبارک مہینہ کا مبارک آخری عشرہ شروع ہونے والا ہے۔ اس لئے دوستوں کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ وہ خود بھی اس عشرہ کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کریں۔ اور اپنے اہل و عیال اور متعلقین کو بھی معمول سے زیادہ عبادت کرنے کی رغبت دیں۔

نیز ان ایام میں دُعاؤں پر بہت زور دیا جائے۔ سب سے اوّل دُنیا میں غلبۂ اسلام۔ اور زوالِ کفر کے لئے دُعائیں کی جائیں۔ نہایت ہی کرب اور درد کے ساتھ خدائے ذوالجلال کے حضور عرض کیا جائے کہ وہ اسلام کو اکناف عالم میں پھیلائے۔ اپنے مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کرنے کی دُنیا کو توفیق دے۔ جماعت احمدیہ کی ان کوششوں میں محض اپنے فضل و کرم سے برکت ڈالے۔ جن کی حیثیت اس وقت کفر کے سیلاب کے مقابلہ میں ایک ذرہ کے برابر بھی نہیں ہے مگر جو خدا کے فضل و کرم سے دُنیا میں انقلاب عظیم برپا کر سکتی ہیں۔ پھر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و عافیت۔ اور درازیٔ عمر کے لئے دُعائیں کی جائیں۔ تاکہ آپ کے ذریعہ ہم خدا تعالےٰ کے فضلوں کے زیادہ سے زیادہ مورد بنیں اور خدماتِ اسلام کی زیادہ سے زیادہ توفیق پا سکیں۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام خاندان کے لئے دُعائیں کی جائیں۔ کہ خدا تعالےٰ ان پر بڑے بڑے فضل نازل کرے۔ اور انہیں دُنیا کے لئے روشنی کے مینار بنا دے۔ پھر تمام جماعت کے لئے دُعائیں کی جائیں کہ خدا تعالےٰ ہر حاجت مند کی حاجت پوری کرے۔ اور ہر مصیبت زدہ کو نجات دے۔

غرض رمضان المبارک کے آخری عشرہ کو خصوصیت سے عبادت اور دُعاؤں میں گزارا جائے۔ اور اس سے جس قدر بھی ممکن ہو۔ فائدہ اُٹھایا جائے۔

رمضان کے آخری عشرہ میں ہی فطرانہ بھی ادا کیا جاتا ہے۔ جو ہر چھوٹے بڑے کے لئے ادا کرنا ضروری ہے۔ ایک کے مرکز میں پورے صاع کی قیمت ... اور نصف صاع کی اڑھائی آنے تجویز کی گئی ہے۔ گھر کے تمام افراد ... کہ نوکر ... تک کا فطرانہ دینا ضروری ہے احباب کو ... کی ادائیگی کی طرف بھی خاص توجہ دینی چاہئے

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ اخاء ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق پانچ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کان اور سر درد کی تکلیف ہے دعائے صحت کی جائے۔

حرم اول حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت ہیں۔ الحمد للہ

اخبار احمدیہ

موت کی سزا اور درخواست دعا چند ماہ ہوئے موضع سندر گڑھ تحصیل اجنالہ ضلع امرت سر میں ایک لڑائی ہوئی تھی جس میں تین آدمی مارے گئے تھے۔ اس واقعہ کی بناء پر جو مقدمہ چلا۔ اس میں سشن جج امرتسر نے سندر گڑھ کی احمدیہ جماعت کے چار دوستوں کو موت کی سزا دی ہے۔ ان اصحاب کی طرف سے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی گئی ہے۔ احباب کرام رمضان کے مبارک ایام میں خصوصیت سے دعا فرماتے رہیں۔ کہ خدا تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے ان بھائیوں کو بری کرے۔

اعلان نکاح سید محمد حسین شاہ صاحب گرداور قانونگو قلعہ قاضی شہر سیالکوٹ کا نکاح ثانی میاں محمد الدین صاحب ساکن ظفروال نے ہمراہ امۃ العزیز المعروف عزیز بیگم بعوض مہر دو صد روپے پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار اللہ دتا سیکرٹری مال جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ

ولادت چودھری احسان الٰہی صاحب اراضی یعقوب سیالکوٹ کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے نعیم احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ خدا تعالےٰ مبارک کرے۔

قرارداد تعزیت اراکین مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ مسجد مبارک قادیان اپنے سرگرم رکن محبوب احمد صاحب عرفانی کی ناگہانی اور جوانمرگ وفات پر دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتے۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے والدین اور دیگر اعزا و اقربا کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو سایہ عاطفت میں جگہ دے۔ سیکرٹری

دعائے مغفرت (۱) مولوی محمد سلیمان صاحب موضع آڑہا ضلع مونگھیر ۱۶ ستمبر کو بعارضہ فالج انتقال کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولوی صاحب موصوف مخلص صحابی تھے۔ ان کی مغفرت کے لئے دعا کی جائے۔ خاکسار بشیر احمد سعدی پور مونگھیر (۲) میرا بھائی نذیر احمد بعمر ۱۲ سال بعارضہ ٹائیفائڈ ۲۲ ستمبر کو فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب اس کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار فضل احمد ٹیوٹر بورڈنگ تحریک جدید (۳) میرا لخت جگر محمد وزیر خان عمر ۱۸ سال ٹائیفائڈ میں مبتلا ہو کر راجپورہ میں انتقال کر گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہاں صرف دو احمدی تھے۔ اس لئے احباب جماعت اس کا جنازہ غائب پڑھیں۔ خاکسار محمد شریف خان از کرنال (۴) میرے والد مستری محمد ابراہیم صاحب ساکن بھینی ضلع شیخوپورہ ۳ / ۱۰ / ۴۱ کو اپنے مولا حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون ان کی مغفرت کے لئے دعا کی جائے۔ خاکسار محمد ولد مستری محمد ابراہیم قوم لوہار

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۲۴ / ۸ / ۴۱ سے ۱۶ / ۹ / ۴۱ تک حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے

۲۳۲۲۔ امیر بیگم صاحبہ لدھیانہ
۲۳۲۳۔ لال خان صاحب گجرات
۲۳۲۴۔ عبد الکریم صاحب جہلم
۲۳۲۵۔ محمد شریف صاحب ہاشمی کانگڑہ
۲۳۲۶۔ غلام محمد صاحب شاہ پور
۲۳۲۷۔ چراغ بی بی صاحبہ گورداسپور
۲۳۲۸۔ غلام محمد صاحب "
۲۳۲۹۔ سراج بی بی صاحبہ "
۲۳۳۰۔ مختاراں صاحبہ "
۲۳۳۱۔ شریفاں صاحبہ "
۲۳۳۲۔ محمد علی صاحب "
۲۳۳۳۔ محمد حسین صاحب "
۲۳۳۴۔ بلندا صاحب "
۲۳۳۵۔ غلام فاطمہ صاحبہ "
۲۳۳۶۔ فتح محمد صاحب "
۲۳۳۷۔ علی محمد صاحب "
۲۳۳۸۔ مہراں بی بی صاحبہ "
۲۳۳۹۔ حسن محمد صاحب "
۲۳۴۰۔ مراد علی خانصاحب "
۲۳۴۱۔ منشی خانصاحب "
۲۳۴۲۔ عبد الحکیم صاحب پونچھ
۲۳۴۳۔ حسن محمد صاحب لائلپور حال تلونڈی
۲۳۴۴۔ علی گوہر صاحب "
۲۳۴۵۔ حسین بی بی صاحبہ "
۲۳۴۶۔ نور بی بی صاحبہ "
۲۳۴۷۔ محمد صدیق صاحب "
۲۳۴۸۔ زینب بی بی صاحبہ "
۲۳۴۹۔ علی احمد صاحب "
۲۳۵۰۔ حکیم الدین صاحب امرتسر
۲۳۵۱۔ شریف احمد صاحب "
۲۳۵۲۔ لطیف احمد صاحب "
۲۳۵۳۔ رحمت بی بی صاحبہ "
۲۳۵۴۔ فضل دین صاحب گورداسپور
۲۳۵۵۔ نواب بی بی صاحبہ گورداسپور
۲۳۵۶۔ مختار احمد صاحب "
۲۳۵۷۔ رحیم بخش صاحب "
۲۳۵۸۔ جیرو صاحب "
۲۳۵۹۔ رحیم بخش صاحب "
۲۳۶۰۔ کرم بی بی صاحبہ "
۲۳۶۱۔ غلام محمد صاحب "
۲۳۶۲۔ شاہ محمد صاحب "
۲۳۶۳۔ عزیز بی بی صاحبہ "
۲۳۶۴۔ شبیر محمد صاحب "
۲۳۶۵۔ غلام فاطمہ صاحبہ "
۲۳۶۶۔ فتح محمد صاحب "
۲۳۶۷۔ بشیر احمد صاحب "
۲۳۶۸۔ نبی بخش صاحب "
۲۳۶۹۔ ریشم بی بی صاحبہ "
۲۳۷۰۔ کریم بخش صاحب "
۲۳۷۱۔ عنائت بی بی صاحبہ "
۲۳۷۲۔ محمد شریف صاحب "
۲۳۷۳۔ شریفاں صاحبہ "
۲۳۷۴۔ محمد یعقوب صاحب "
۲۳۷۵۔ محمد یوسف صاحب جہلم
۲۳۷۶۔ بھاگن صاحبہ شیخوپورہ
۲۳۷۷۔ قائم دین صاحب فیروزپور
۲۳۷۸۔ سید محمد مصطفےٰ صاحب کٹک
۲۳۷۹۔ باشو میاں۔ ٹپرا بنگال
۲۳۸۰۔ ایک صاحب کوہاٹ
۲۳۸۱۔ محمد خلافت علی صاحب ندیا بنگال
۲۳۸۲۔ سید ابراہیم صاحب رنگون
۲۳۸۳۔ رحیم بخش صاحب لاہور
۲۳۸۴۔ قاضی محمد زمان صاحب لالہ موسےٰ
۲۳۸۵۔ اللہ دتا صاحب گورداسپور
۲۳۸۶۔ محمد اعظم صاحب "
۲۳۸۷۔ راجولی صاحب کشمیر
۲۳۸۸۔ تشکر حسین صاحب "
۲۳۸۹۔ محمد صادق صاحب کالاباغ
۲۳۹۰۔ مساۃ حشمت صاحبہ ٹنڈہ
۲۳۹۱۔ مبین صاحب نقر یارکر سندھ
۲۳۹۲۔ کے۔ پی عثمان صاحب مالابار
۲۳۹۳۔ حسین بی بی صاحبہ ملتان
۲۳۹۴۔ عبد الحق صاحب لاہور
۲۳۹۵۔ محمد عظیم صاحب کشمیر
۲۳۹۶۔ محمد صادق صاحب شیخوپورہ
۲۳۹۷۔ محمد یوسف صاحب "
۲۳۹۸۔ عبد المجید صاحب بنگال
۲۳۹۹۔ سردار محمد صاحب سرگودہا
۲۴۰۰۔ احمد دین صاحب "
۲۴۰۱۔ محمد انور صاحب "
۲۴۰۲۔ فاطمہ بی بی صاحبہ "
۲۴۰۳۔ رابعہ بی بی صاحبہ "
۲۴۰۴۔ مستری محمد ابراہیم صاحب گوجرانوالہ
۲۴۰۵۔ بشارت الرحمٰن صاحب مین پوری یو۔ پی
۲۴۰۶۔ فضل دین صاحب گورداسپور
۲۴۰۷۔ سائیں دتا صاحب "
۲۴۰۸۔ رمضان صاحب "
۲۴۰۹۔ ہدایت علی صاحب "
۲۴۱۰۔ ماسٹر محمد الدین صاحب "
۲۴۱۱۔ رحمان صاحب سرگودہا
۲۴۱۲۔ عبد الخالق صاحب کپورتھلہ
۲۴۱۳۔ عبد السلام صاحب "
۲۴۱۴۔ مبارک احمد صاحب گورداسپور
۲۴۱۵۔ ہاجرہ بیگم صاحبہ "
۲۴۱۶۔ اختر النصیر صاحبہ "
۲۴۱۷۔ محمد انور صاحب "
۲۴۱۸۔ رشیدہ بیگم صاحبہ "
۲۴۱۹۔ حفیظہ بیگم صاحبہ "
۲۴۲۰۔ کنیز اختر صاحبہ

عیسائیت میں عدم تشدد کی تعلیم اور اس کی ناکامی

حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنے متبعین کو کوئی ایسا مجموعہ قوانین اور ضابطہ عمل نہیں دیا۔ جو مستقل طور پر ان کی راہ نمائی کر سکے۔ کوئی ایسی تعلیم نہیں۔ جو دنیا میں قدم قدم پر پیش آنے والی مشکلات کے وقت عیسائیوں کے لئے مشعل راہ بن سکے۔ آپ نے بتقاضائے حالات اور وقت اور مخصوص قوم کے لئے یہ فرمایا۔ کہ اگر کوئی تمہارے ایک گال پر تھپڑ مارے۔ تو دوسرا بھی اس کے آگے پھیر دو۔ کوئی کرتہ چھینے۔ تو چوغہ بھی اسے دے دو۔ جو تمہیں پکڑ کر ایک کوس بیگار لے جانا چاہے۔ اس کے ساتھ دو کوس تک جاؤ۔ شریر کا مقابلہ نہ کرو۔ ظالم کے لئے دعا کرو۔ اور اس کے لئے برکت مانگو۔ وغیرہ وغیرہ۔

ظاہر ہے۔ کہ یہ کوئی ایسی تعلیم نہیں جو مستقل طور پر کسی قوم کے کام آ سکے۔ یہ تو درست ہے۔ کہ جب انہوں نے یہ ہدایت کی۔ اس وقت یہی مناسب تھا۔ مگر یہ کہنا کہ کوئی قوم ابدالآباد تک اسی پر کاربند رہے بالکل ناممکن بات ہے۔ یہ تعلیم دراصل بے کسی و بے بسی کی ایک مخصوص حالت کے پیش نظر دی گئی تھی۔ جسے کسی آزاد قوم کی سیاسی پالیسی کی بنیاد نہیں بنایا جا سکتا اور نہ ہی حضرت مسیح علیہ السلام کا کبھی یہ منشا تھا۔ کہ ایسا کیا جائے۔

حضرت مسیح علیہ السلام کا یہ کبھی منشا نہ تھا۔ کہ اس تعلیم کو عام کیا جائے۔ یا کوئی مستقل حیثیت دے کر عالمگیر رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کیا جائے بنی اسرائیل کے حالات کا جو کچھ تقاضا تھا۔ اسے پورا کرنے کے لئے یہ باتیں کافی تھیں اور اپنے دائرہ عمل کو اس سے آگے وسعت دینے کی آپ نے اجازت بھی نہ دی تھی۔ چنانچہ آپ نے جب حواریوں کو دعوت و ارشاد کے لئے بھیجا۔ تو صاف طور پر ارشاد فرمایا۔ کہ:۔

"غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا۔ بلکہ اسرائیل کی بھٹکی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا"

(متی ۱۰: ۵-۶)

پھر آپ کے طرز عمل سے بھی اس تعلیم کی تصدیق ہوتی ہے۔ چنانچہ آپ نے اپنے عہد نبوت میں کبھی کسی غیر اسرائیلی کو دعوت نہیں دی اور نہ کسی غیر اسرائیلی کو اپنے دین میں داخل کیا۔ آپ کے حواریوں کا طرز عمل بھی یہی تھا۔ اور وہ صرف اسرائیلیوں کو ہی دعوت دیتے تھے۔ اور اس وقت تک مسیحی مذہب یہودی مذہب کا ایک فرقہ شمار ہوتا تھا۔ (Milman History of Christianity Vol: I P. 377)

حواریوں کا مسلم عقیدہ تھا۔ کہ انجیل کی منادی صرف ان لوگوں کے لئے مخصوص ہے۔ جو شریعت موسویہ کے پیرو ہیں۔ (Dunmelow Commentary on the Holy Bible P. LXXXIX)

حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات کے تھوڑے ہی عرصہ بعد یعنی ۴۹ء میں پیروان مسیح علیہ السلام کی ایک موتمر عام بمقام یروشلم منعقد ہوئی۔ جس میں غالب رائے یہی تھی (حوالہ مذکورہ بالا)

غرض مسیحیت کو ایک عام اور مستقل مذہب کی حیثیت حضرت مسیح علیہ السلام نے ہرگز نہیں دی۔ بلکہ اس میں تجدید و اصلاح۔ اور تحریف و تنسیخ کا ذمہ وار سینٹ پال (پولوس) ہے۔ یہ شخص حضرت مسیح کی زندگی میں ان کا شدید مخالف تھا۔ بلکہ ان کے بعد بھی چھ سال تک مخالف رہا۔ اس کے بعد مسیحی ہوا لیکن اگر حسن ظنی سے کام لے کر یہ مان بھی لیا جائے۔ کہ وہ صدق اور خلوص دل سے اس مذہب میں داخل ہوا۔ تو بھی اس بات سے انکار کی کوئی گنجائش نہیں۔ کہ اس نے حضرت مسیح علیہ السلام کی صحبت نہ پائی تھی۔ اور اس لئے براہ راست آپ سے تربیت یافتہ نہ تھا۔ اس وجہ سے کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ ان حواریوں کی نسبت جو براہ راست حضرت مسیح علیہ السلام سے اکتساب فیض کر چکے تھے۔ مسیحیت کی روح کو سمجھنے کی صلاحیت بہت کم رکھتا تھا۔ لوقا سینٹ پال کا شاگرد تھا۔ اور اس کی کتاب "اعمال" سے ثابت ہے۔ کہ جب پولوس نے مسیحیت میں تحریف کرنا چاہی۔ تو مسیح علیہ السلام کے حواریوں نے اس کی شدید مخالفت کی پس یہ بات ثابت ہے۔ کہ مسیحیت کی موجودہ حیثیت اس سپرٹ کے صریح خلاف ہے جو حضرت مسیح علیہ السلام نے پیش کی تھی۔ اور یہ پولوس ہی تھا۔ جس نے یہ نئی بات پیش کی۔ کہ ہر غیر اسرائیلی مسیحی بن سکتا ہے خواہ وہ شریعت پر عمل کرے۔ یا نہ کرے (Milman History. Vol I, P. 382)

اعمال باب ۲۱ سے ثابت ہے۔ کہ جب پولوس نے مسیحیت کو یہ رنگ دینا چاہا۔ تو اس کی سخت مخالفت ہوئی۔ اور پولوس نے اسی مخالفت کی وجہ سے سینٹ پیٹرس۔ اور سینٹ برنا باس ایسے جلیل القدر حواریان مسیح کو ریاکار اور گمراہ کہا (گلیتوں ۲: ۱۴)

نتیجہ یہ ہوا۔ کہ سینٹ پال کے متبعین نے اس مذہب کو جو دراصل مسیحیت نہیں۔ بلکہ ایک نیا مذہب تھا۔ روم و یونان وغیرہ آزاد ممالک میں پھیلانا شروع کر دیا۔ لیکن جو تعلیم ایک محکوم اور صدیوں سے غلام قوم کے مناسب حال تھی۔ اور ایک مخصوص زمانہ کے لئے تھی۔ وہ آزاد اور حکمران اقوام کے مناسب حال بالکل نہ ہو سکتی تھی۔ پولوس نے مسیحیت کو ایک عام اور مستقل مذہب بنا دینے کی کوشش تو ضرور کی۔ لیکن اس کے اندر کوئی ایسی مکمل اور جامع تعلیم داخل نہ کر سکا۔ اور نہ کر سکتا تھا۔ جو صاحب سیاست اور صاحب حکومت اقوام کے لئے مناسب اور موزوں ہو سکے۔ چنانچہ ابتداءً تو اڑھائی تین سو سال تک عیسائیوں نے حضرت مسیح علیہ السلام کی اس تعلیم کو اپنے لئے مشعل راہ بنایا جو انہیں ظلم و شدائد برداشت کرنے کے متعلق دی گئی تھی۔ لیکن جونہی انہیں طاقت۔ اور کثرت حاصل ہونے لگی۔ تو ان کے خیالات میں بھی تغیر آنے لگا۔ اور وہ حالات سے مجبور ہو کر ان حدود سے بالکل باہر نکل گئے۔ جو مسیحیت نے ان کے لئے قائم کی تھیں۔ ایک زمانہ تک تو دوسروں نے عیسائیوں پر شدید مظالم روا رکھے۔ اور باوجودیکہ عیسائیوں میں کچھ نہ کچھ طاقت آ چکی تھی۔ ان میں عدم مزاحمت کی تعلیم کا غلبہ اس قدر زبردست رہا۔ کہ انہوں نے ان سب مظالم و شدائد کو نہایت استقلال اور ہمت کے ساتھ برداشت کیا۔ اور ان کی اس حالت کو دیکھ کر آج بھی دین کی راہ میں قربانیوں کے لئے ایک عمدہ نمونہ سامنے آ جاتا ہے لیکن تھوڑے ہی عرصہ بعد جب انہیں کچھ قوت حاصل ہو گئی۔ تو انہوں نے نہ صرف اپنی حفاظت کے لئے طاقت سے مقابلہ کیا۔ بلکہ غیر مسیحیوں پر ایسے خوفناک ستم ڈھائے۔ اور ایسے بے پناہ ظلم کئے۔ کہ آج بھی ان کی تفاصیل پڑھ کر بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔

لیکن یہ دراصل اس بات کا نتیجہ تھا۔ کہ خود انہیں حد سے زیادہ مظالم کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے جو کچھ کیا۔ وہ انہی مظالم کا ردعمل تھا۔

۲۹۔ رمضان المبارک اور تحریک جدید کے چندہ کی اسم وار تفصیل

"تحریک جدید کے مجاہدین" حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اس امر کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ کہ زیادہ سے زیادہ ان کے وعدے ۲۹۔ رمضان المبارک تک مرکز میں پورے پورے داخل ہو جائیں۔ اسی طرح جماعتوں کے عہدیدار بھی اسی کوشش میں سرگرم عمل ہیں۔ کہ ان کی جماعت کا وعدہ بھی بحیثیت جماعت پورا ہو جائے۔ تا ان کا نام بھی اس دعا کی فہرست میں شامل ہو۔ اس سلسلہ میں یہ اعلان ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر جماعت کا عہدہ دار روپیہ ارسال کرتے ہوئے بیمہ میں یا منی آرڈر کے کوپن پر تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے والوں کی اسم وار معہ رقم کے فہرست دے۔ اگر کوئی عہدہ دار روپیہ تو بھیج دے مگر فہرست نہ دے گا تو یاد رہے۔ ایسی جماعت کے چندہ دینے والوں کے نام دعا کی فہرست میں پیش نہ ہو سکیں گے۔ کیونکہ دفتر تحریک جدید کو اسم وار تفصیل دیئے بغیر معلوم نہیں ہو سکتا۔ کہ کس کس کا چندہ ہے۔ پس ۲۹ رمضان المبارک کی دوپہر تک داخل کرنے والوں کی اسم وار فہرست بھی بیمہ میں یا کوپن میں کر دی جائے۔ تا چندہ دینے والوں کو بعد میں اپنے کارکنوں پر شکایت نہ ہو۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید۔

امراض سینہ کیلئے سامانِ شفاء

انسان خطا کار ہے۔ ایک عام مومن کے قلب پر بھی مختلف غفلتوں، لغزشوں اور کمزوریوں کے باعث ایک داغ پیدا ہو جاتا ہے ایک ایسے شخص کے سینہ پر جو بہت بڑی بلندی پر محفوظ نہ بیٹھا ہو۔ ایک کدورت سی آجاتی ہے۔ ہوائے دہر سے ایک زنگ سا لگ جاتا ہے۔ اس کا فوری علاج ضروری ہوتا ہے ورنہ خطرہ ہوتا ہے کہ داغ ناسور کی صورت نہ اختیار کرے۔ قرآن حکیم میں خدا تعالےٰ جس کے ہاتھ میں ہر مرض کی شفاء ہے اعلان فرماتا ہے۔ کہ یہ پاک کلام شفاء لمافی الصدور یعنی ہر اس بیماری کیلئے جو سینوں میں پائی جاتی ہو شفاء کا سامان ہے پس ہمیں اس مبارک و مقدس مہینہ میں جب ہمارا خدا ہماری کمزوری و ناطاقتی کو دیکھ کر ہم پر رحم فرماتے ہوئے ہمارے قریب سماء الدنیا پر اتر آیا ہے اپنے سینوں کو ہر آلائش سے صاف کرنے اور مہبط انوار روحانی بنانے کیلئے ضروری ہے۔ کہ ہم کثرت سے غور و فکر کے ساتھ قرآن کریم کو پڑھیں پڑھائیں اور سنیں۔ یہ تلاوتِ قرآن کا پھاہیہ زخم دل کے لئے مرہم عیسےٰ کا کام دے گا۔ اور وہ بہت جلد مندمل ہو جائے گا۔ طبیعت میں مرض کے مقابلہ کی ایک بے پایاں طاقت پیدا ہو جائے گی۔ جو حصول شفاء میں ممد ہوگی۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کا ایک سہل ترین طریق درس القرآن میں شامل ہونا۔ اور اسیطرح اس تریاق کو خود کھانا یا کھلانا ہے۔ پس اگر ابھی تک کسی مجلس خدام الاحمدیہ کے مقام پر درس القرآن کا انتظام نہیں ہوا۔ تو وہ اب بھی اسے زیادہ دیر نہ سمجھیں بلکہ بغیر مزید ضیاع وقت کے انتظام فرمانے کی کوشش کریں۔ قرآن کریم [illegible] پانچ پاروں [illegible] تفسیر کبیر ہمارے محسن آقا کی طرف سے ایک نادر تحفہ ہے۔ ہمیں چاہیئے۔ کہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ تاہم خدانخواستہ خدا کی نگاہ میں ناشکری کے مرتکب نہ گردانے جائیں۔

خاکسار مشتاق احمد

مہتمم تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

نماز جنازہ

جنازہ میں شمولیت مرنے والے انسان کی آخری خدمت ہے۔ اور سیدنا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق یہ ایک مومن کا دوسرے مومن پر حق ہے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ جو شخص کسی کی تجہیز و تکفین اور تدفین میں آخر تک شریک رہتا ہے۔ اس کو دو قیراط ثواب ہوگا۔ اور ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہوگا۔ علاوہ ازیں سیدنا حضرت امیرالمومنین نے ایک گذشتہ خطبہ جمعہ میں بیان فرمایا تھا۔ کہ نماز جنازہ تو اپنے لئے دعا ہوتی ہے یہ مرنے والے پر نہیں بلکہ خود اپنے نفس پر احسان ہوتا ہے۔

نماز جنازہ میں شمولیت انسان کو وہ گھڑی یاد دلاتی ہے۔ جو ہر ایک پر آنی ہے اور جسے اس گھڑی کی بار بار یاد دہانی ہوتی ہے۔ وہ اپنی آخرت کے لئے بہت کچھ جمع کر سکتا ہے۔ کیونکہ دنیا میں اکثر بدیاں اسی لئے ہوتی ہیں۔ کہ انسان کو کبھی اپنی موت کا خیال نہیں آتا۔ نماز جنازہ میں شمولیت اسلامی اخوت و ہمدردی کے جذبات کو تازہ کرنے کا موجب ہوتی ہے۔

آجکل جماعت احمدیہ قلیل التعداد ہے اور کئی مقامات پر تو بہت کم تعداد میں ہے ایسے مقامات کے احباب کا خصوصیت کے ساتھ یہ فرض ہے۔ کہ وہ احمدی جنازوں میں کوشش کرکے اور وقت کا حرج کرکے بھی شامل ہوں۔ کہ مرنے والے کے پسماندگان کی تسلی و تشفی کرنے اور معاندین کے استہزاء سے بچنے کا اس سے بڑھ کر اور کوئی طریق نہیں۔

ایسی اطلاعیں موصول ہوتی رہتی ہیں۔ کہ بعض مقامات کے احمدی جنازوں میں احباب بوجہ مصروفیت یا دیگر مجبوریوں کے شریک نہ ہوئے۔ یا بے حد قلیل تعداد میں شریک ہوئے۔ اس لئے احباب کرام سے عموماً اور خدام الاحمدیہ سے خصوصاً امید کی جاتی ہے کہ وہ اس اہم فریضۂ اسلامی کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں گے۔ کہ یہ بھی خدمتِ خلق کا ایک حصّہ ہے۔

یہ امر یقیناً مجلس خدام احمدیہ کی شان کے خلاف ہے کہ کسی جگہ کوئی احمدی میّت ایسی رہے۔ جس کی نماز جنازہ میں شمولیت کے لئے احمدی احباب اتنی تعداد میں شامل نہ ہوں جتنی تعداد وہاں کے مقامی حالات کے مطابق ضروری ہے۔ خدام الاحمدیہ کا کام خدمت کرنا ہے۔ اور جو شخص خدمت کرتا ہے۔ اس کے لئے خدمت کا آخری موقعہ مرنے والے کی خدمت ہے۔ کہ اس کی خدمت کرکے اس کا خدمت کا رجسٹر مکمل ہو جاتا ہے۔ پس نماز جنازہ میں شمولیت سے کوتاہی ایک بڑی کوتاہی ہے۔ اور ثواب کے بہت بڑے موقع کو ہاتھ سے گنوانا ہے۔

علاوہ ازیں خدام الاحمدیہ کا یہ بھی فرض ہے۔ کہ کسی احمدی دوست کی وفات پر وہ اہل خانہ کی ہر ممکن امداد کریں۔ اور غمزدہ دلوں پر اطمینان کا پھاہہ رکھیں۔ تجہیز و تکفین سے متعلقہ جملہ امور میں ان کے ساتھ تعاون کریں۔ اگر احمدی آبادی دُور دُور ہو۔ تو سب کو اطلاع کرنیکا انتظام کریں۔ اور ہر قسم کی ضرورت کے موقعہ پر اپنی خدمات رضاکارانہ طور پر پیش کریں۔ تا معلوم ہو کہ ہم صرف نام کے ہی خادم نہیں ہیں۔ بلکہ کام کرکے خادم ہیں۔

خاکسار

ناصر احمد مہتمم شعبۂ خدمت خلق

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ میں وقت بہت تنگ رہ گیا ہے۔ اور چندہ کی آمد کی رفتار بہت ہی سُست ہے۔ اس چندہ کی اہمیت اور ضرورت کے متعلق اس سے زیادہ کچھ بیان نہیں کیا جا سکتا۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ۱۹ ستمبر ۱۹۳۷ء کے خطبہ جمعہ میں ان الفاظ بطور انتباہ جماعت کو فرما چکے ہیں۔

"ناظر بیت المال نے مجھے کہا ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کیلئے تحریک کردوں۔ مگر میں کہتا ہوں۔ کہ اس تحریک کی ضرورت ہی کیوں سمجھی جاتی ہے۔ کیا چندہ جلسہ سالانہ پہلی دفعہ آیا ہے۔ یہ جلسہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے قائم کیا ہوا ہے۔ پھر کیا وجہ ہے۔ کہ ایک حصّہ جماعت کا اس امر کا محتاج ہے۔ کہ میں کہوں۔ تو وہ اس کے لئے چندہ دیں۔ کیا وہ خدا کے حضور پیش ہونے والے نہیں؟ ...... کیوں اس تحریک میں بھی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے سالہا سال سے قائم ہے میری تحریک کی ضرورت سمجھتے ہیں!"

اشیاء خوردنی روز بروز گراں ہو رہی ہیں۔ اور جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں۔ اسکے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ لہذا عہدیداران جماعتہائے احمدیہ اس چندہ کی فراہمی کیلئے فوری توجہ فرمادیں۔

(ناظر بیت المال)

"الفضل" کے متعلق ایک احمدی دوست کے تاثرات

لکھنؤ کے ایک معزز احمدی دوست کچھ عرصہ کے لئے تبدیل ہوکر صوبہ سرحد کے ایک ایسے دور دراز علاقہ میں تشریف لیگئے جہاں اخبار کا پہنچنا ناممکن تھا۔ لکھنؤ واپس آکر انہوں نے جن تاثرات کا اظہار فرمایا وہ درج ذیل ہیں:—

"جتنے دن "الفضل" نہیں پڑھا۔ دل کو تسکین نہیں ہوئی۔ کتنا اچھا اخبار ہے۔ جو دیار محبوب کی خبریں لاتا ہے۔ مجھے کتنا دکھ ہوتا ہے۔ جب میں پڑھتا ہوں۔ کہ بعض احباب لاپرواہی سے چندہ نہیں بھیجتے ..... کاش احمدی احباب "الفضل" کی اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں۔ اور دنیا بھر کے اخباروں سے اس کی اشاعت زیادہ ہو جائے۔" (ر)

ہم یقیناً ہر مخلص احمدی دوست سے ایسے ہی جذبات کی توقع رکھتے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں۔ کہ اس وقت جبکہ کاغذ کی انتہائی گرانی نے اخبار کو موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا کر رکھا ہے۔ احباب ہر رنگ میں تعاون فرمائیں گے۔

وصایا کی منسوخی کا اعلان

چونکہ ان احباب کی وصایا بقایا زائد از چھ ماہ ہونے کی وجہ سے منسوخ ہوئی ہیں۔ اسلئے حسب قاعدہ ۵۰۹/ب ان سے آئندہ اس وقت تک جب تک توبہ نہ کریں کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جائے۔

(۱) غلام مصطفٰے کمال صاحب وصیت نمبر ۴۳۹۰ ٹوبہ ٹیک سنگھ
(۲) سید احمد زمان شاہ صاحب " ۴۵۸۹ پشاور
(۳) مولوی سید یوسف شاہ صاحب سابق مبلغ کشمیر حال جموں وصیت ۴۴۹۹ جموں
(۴) بابو محمد اکبر صاحب ملازم ریلوے لاہور وصیت ۴۶۹۲ لاہور
(۵) شیخ عبد الغنی صاحب وصیت نمبر ۵۲۹۷ ڈڈالہ بانگر (سکرٹری بہشتی مقبرہ)

چودہری عنایت اللہ صاحب ساکن درگانوالی توجہ فرمائیں

چودہری عنایت اللہ صاحب احمدی درگانوالی نے اپنے والد صاحب مرحوم کی وصیت ادا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر جب اُسے پورا نہ کیا۔ تو افسر صاحب مقبرہ بہشتی نے محکمہ قضاء کے ذریعہ مبلغ ۴۲ روپیہ کی ڈگری چودہری صاحب مذکور کے خلاف حاصل کر کے شعبہ تنفیذ میں بغرض اجراء دے دی۔ شعبہ تنفیذ نے یکے بعد دیگرے تین چٹھیاں چودہری صاحب کو لکھیں۔ لیکن چودہری صاحب نے نہ تو جواب ہی دیا۔ اور نہ ہی زرڈگری ادا کی۔ آخری چٹھی جو کہ جوابی رجسٹری بھجوائی گئی تھی۔ وہ انہوں نے مورخہ ۳۱/۷/۴۱ کو وصول کی تھی۔ چونکہ چودہری عنایت اللہ صاحب نے شعبہ تنفیذ کی چٹھیوں کا جواب نہیں دیا۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اس کی اشاعت سے پندرہ یوم کے اندر اندر چودہری صاحب نے زرڈگری مبلغ ۴۲ روپے ادا نہ کئے تو تعزیری کارروائی کے لئے ان کا معاملہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کر دیا جائیگا۔ ناظر امور عامہ

دارالشکر کمیٹی کا اعلان!

مورخہ ۹/۹/۴۱ کو دو قرعے ڈالے گئے تھے۔ پہلا قرعہ خواجہ محمد عثمان صاحب جلبپور ۷۲ کا اور دوسرا قرعہ بابو غلام رسول صاحب گڈز کلرک شیخوپورہ ۳۱ کا نکلا تھا۔ مگر چونکہ بابو غلام رسول صاحب دو حصے کے حصہ دار ہیں۔ اس واسطے دوسرے حصہ کا قرعہ بموجب قواعد دارالشکر ۱۹ بابت ماہ ستمبر ۱۹۴۱ء میں بابو غلام رسول صاحب کا ہی رہیگا۔ اور آئندہ ماہ اکتوبر کے آخیر پر قرعہ ڈالا جائیگا۔ جن اصحاب کے ذمہ صرف ایک ماہ یا دو ماہ کا بقایا ہے وہ جلد ادا فرمائیں۔ تاکہ ان کا نام قرعہ میں آجاوے۔ خاکسار محمد الدین

ضرورت

میسرز آئرن میٹل مینوفیکچرنگ کمپنی ہیڈ آفس قادیان کیلئے ایک ایسے ٹرینڈ اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ جو حکومت سے منظور شدہ کسی ادارہ اکاؤنٹنسی کا فارغ التحصیل ہو۔ دفتری خط و کتابت۔ فائیلنگ۔ بک کیپنگ۔ وغیرہ کام سے بخوبی واقف ہو۔ کسی تجارتی فرم کے کام کا تجربہ رکھنے والے اکاؤنٹنٹ کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست کنندہ اصحاب کو چاہیئے کہ درخواست کے ہمراہ اپنے سرٹیفکیٹس کی نقول مع تصدیق مقامی پریذیڈنٹ و امیر بھجوائیں تنخواہ کا فیصلہ حسب لیاقت کیا جاویگا۔ امیدواروں کو انٹرویو کے اخراجات خود برداشت کرنے ہونگے منظور شدہ امیدوار کو فوراً کام پر حاضر ہونا ہوگا

مینجنگ ڈائرکٹر آئرن میٹل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

اعلان کو پڑھتے ہی بلا توقف درخواستیں سرنامہ چھوڑ کر معہ نقول سرٹیفکیٹ مقامی عہدیداران کی سفارشات کے ساتھ ارسال فرماویں۔ ناظر امور عامہ

ایک سٹینوگرافر کی فوری ضرورت

ملٹری میں ایک سٹینو کی فوری ضرورت ہے۔ شارٹ ہینڈ اور ٹائپ کی اعلےٰ درجہ کی سپیڈ (speed) ہو۔ تنخواہ -/۵۸ + ۳۰٪ الاؤنس کل -/۸۸ روپے ماہوار ہونگے۔ راشن اور وردی اس کے علاوہ ہو گی۔ گورنمنٹ سمندر پار بھجوانے کی مجاز ہو گی۔ فی الحال پنجاب میں رہنا ہوگا۔ خواہشمند احباب

مکمل حکیم۔ ڈاکٹر و وید بننے کیلئے

گھر بیٹھے امتحان دے کر یونانی حکمت ہومیوپیتھک آیورویدک وغیرہ کی سندات حاصل کرنے کے آسان قواعد مفت طلب کرو۔

مینیجر اولڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

"الفضل" کی توسیع اشاعت

کیلئے کوشش کرنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ اگر آپ خریدار ہیں۔ تو اپنے حلقہ میں دوسروں کو خریداری کی تحریک فرمادیں۔ اگر خریدار نہیں تو خریدار بنیں۔

رشتہ درکار ہے

معزز خاندان کے ایک کنوارے احمدی نوجوان گریجوایٹ کیلئے جو فوج میں مستقل کمیشن یافتہ لفٹیننٹ ہیں۔ رشتہ مطلوب ہے لڑکی خوش سیرت وصورت ہو۔ اور پنجاب کے کسی معزز زمیندار خاندان سے ہونی چاہیئے تعلیم ایف اے یا کم از کم میٹرک تک ہو عمر ۱۶ اور ۱۹ سال کے درمیان ہونی چاہیئے خواہشمند احباب ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں:۔

م ج معرفت مینیجر صاحب روزنامہ "الفضل" قادیان

ضروری گذارش

ہم احباب کی خدمت میں ۱۰ اکتوبر کو وی۔ پی ارسال کر رہے ہیں۔ جن کی طرف سے چندہ وصول ہو چکا ہے۔ یا ادائیگی کے متعلق اطلاع آچکی ہے۔ ان کے وی۔ پی روک لئے گئے ہیں۔ باقی تمام احباب کی خدمت میں مؤدبانہ گذارش ہے۔ کہ وہ انہیں ضرور وصول فرمائیں۔ اس وقت کاغذ کی ہوشربا گرانی کے باعث سخت مالی مشکلات درپیش ہیں لہذا احباب کے پورے تعاون کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ ایک دوست بھی ایسا نہ ہوگا جو ان حالات میں وی۔ پی واپس کر کے دفتر کو نقصان پہنچانیکا موجب ہو۔ منیجر

اکسیر اٹھرا

دنیا میں اولاد ایسی نعمت سے محرومی فی الحقیقت بہت بڑی محرومی ہے۔ لیکن مایوس ہونے کی ضرورت نہیں حضرت حکیم مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کی بلند پایہ شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ نے اٹھرا کی بیماری کا نسخہ خاص الٰہی تصرف کے ماتحت رقم فرمایا۔ ہم نے یہ نسخہ اکسیر اٹھرا کے نام سے تیار کیا ہے۔ جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہیں۔ یا جن کے بچے بچپن میں آغوش مادر سے جدا ہو جاتے ہوں۔ ان کیلئے اکسیر اٹھرا کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ہم دعوےٰ سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ اس طرح کے اعلیٰ خالص اور عمدہ اجزاء سے مرکب گولیاں اتنی ارزاں قیمت پر کہیں سے نہیں ملیں گی۔ دنیا میں اولاد بڑی نعمت ہے، پس ایسی نعمت کے حصول کیلئے حقیر سی رقم خرچ کرنے سے دریغ نہ کریں۔ قیمت اکسیر دوبیہ فی تولہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے دس روپے (عشر)

طبیہ عجائب گھر قادیان (پنجاب)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۸ر اکتوبر بی بی سی کا بیان ہے۔ کہ ماسکو کو جانے والی سڑک پر جنگ بہت شدید ہو رہی ہے۔ جرمنوں کا دباؤ بدستور بہت زیادہ ہے۔ جرمن ہائی کمانڈ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ ماسکو جاتے والی سڑک ویزما کے رقبہ میں کئی بولشویک فوجوں کو گھیر لیا گیا ہے۔ اور انہیں نہایت تیزی سے تباہ کیا جا رہا ہے۔ اب ماسکو صرف ۱۲۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ روسی اخبار "ریڈ سٹار" نے لکھا ہے۔ کہ دشمن ہماری صفوں کو چیرنے کے لئے پورا زور لگا رہا ہے۔ برلین ریڈیو سے باجے گاجے کے ساتھ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مارشل تموشنکو کی فوجوں کو چیر کر جرمن فوجیں آگے نکل گئی ہیں۔ جرمن روسی فوجوں کو اس طرح گھیرے میں لیا گیا ہے۔ وہ اب تباہی سے بچ نہیں سکتیں۔ جرمن ہوائی جہازوں نے ماسکو اور لینن گراڈ پر سخت بم باری کی۔ وسطی محاذ پر برف باری شروع ہو گئی ہے۔ برطانیہ کے سرکاری حلقوں میں کہا جاتا ہے۔ کہ جرمن مارشل تموشنکو کی فوجوں کی صفوں کے اندر دور تک گھس گئے ہیں۔ روسی کمانڈر انچیف نے اپنے سپاہیوں سے اپیل کی ہے۔ کہ خطرہ حد سے زیادہ بڑھ گیا ہے یہ شدید ترین حملہ ہے۔ تمہارے خون کے ایک ایک قطرہ پر مادر وطن کا حق ہے اس لئے اپنی جانوں پر کھیل جاؤ۔ جرمن ہائی کمانڈ نے دعوے کیا ہے کہ سات روسی فوجیں بحیرہ ازوف کی بندرگاہ سے شمالی کاکیشیا کے صنعتی شہر روسٹو کی طرف بھاگ رہی ہیں۔ اور جرمن طیارے ان پر بم باری کر رہے ہیں۔ سوویٹ فوجوں نے میری پوپول خالی کر دیا ہے ؛

لنڈن ۸ر اکتوبر۔ ہاؤس آف کامنز میں مسٹر ایڈن نے اعلان کیا۔ کہ برطانی گورنمنٹ کو پورا یقین ہے۔ کہ درہ دانیال کے متعلق حکومت ترکی اپنی تمام ذمہ داریوں کو سر انجام دے گی۔ اس کی طرف سے ہمیں اطلاع دی گئی ہے۔ کہ یہ خبر بے بنیاد ہے۔ کہ بلغاریہ اپنے جھنڈے تلے اطالوی جہازوں کو گزار کر بحیرہ اسود میں لانا چاہتا ہے ؛

لنڈن ۸ر اکتوبر بی بی سی کا بیان ہے کہ ہنگرین ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ روسیوں نے بحیرہ اسود کے شمالی حصہ سے اپنے بحری بیڑے کو ہٹا کر اسے بحیرۂ ازوف میں منتقل کر دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بحیرہ ازوف کے ساحل کے ساتھ جرمن پیشقدمی برابر جاری ہے ؛

لنڈن ۸ر اکتوبر۔ لارڈ وولٹن وزیر خوراک نے دارالامرا میں اعلان کیا کہ امریکہ نے مدد کر کے ہمیں فاقہ کشی سے بچا لیا ہے۔ چنانچہ اب غذا کے لحاظ سے ہماری حالت بہت اچھی ہے۔ تاہم کھانڈ اور گوشت کا راشن کم کرنا پڑے گا۔ اکتوبر سے ہر شخص کو روزانہ دو انڈے ملا کریں گے ؛

انقرہ ۸ر اکتوبر۔ ترکش ریڈیو نے اپنی حکومت کی طرف سے اعلان کیا ہے۔ کہ یہ افواہ بالکل بے بنیاد ہے۔ کہ جرمنی نے ترکی سے کوئی مطالبات کئے ہیں اور ترکی پر حملہ کے لئے بلغاریہ میں تیاریاں ہو رہی ہیں۔ ترکی کو جرمنی سے حملہ کا کوئی خطرہ نہیں۔ دونوں کے تعلقات دوستانہ ہیں ؛

پشاور ۸ر اکتوبر۔ افغانستان کی سرکاری نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں۔ کہ روس اور برطانیہ نے افغان گورنمنٹ کو اس کے ملک میں جرمن ایجنٹوں کی سرگرمیوں کو بند کرنے کے لئے کوئی نوٹس دیا ہے افغانستان کے تعلقات اپنے ہمسایہ ملکوں سے دوستانہ ہیں ؛

لنڈن ۸ر اکتوبر۔ مسٹر ایڈن نے دارالعوام میں بتایا کہ فلسطین کے سابق مفتی اعظم ابھی تک روپوش ہیں۔ ایران گورنمنٹ کو اس امر کا احساس ہے کہ برطانوی گورنمنٹ ان کی گرفتاری کو کس قدر اہمیت دیتی ہے۔ اور وہ ان کو تلاش کر رہی ہے ؛

لنڈن ۸ر اکتوبر۔ برطانی محکمہ بحری نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ امریکہ سے حاصل کردہ تباہ کن جہازوں میں سے سات ایسے واپس کر دیئے جائیں۔ کیونکہ بحر اٹلانٹک میں برطانی جہازوں پر حملوں کی رفتار اس قدر مدھم پڑ گئی ہے۔ کہ برطانی بیڑا کسی بیرونی امداد کے بغیر حملہ آوروں کا مقابلہ کر سکتا ہے ؛

انقرہ ۸ر اکتوبر۔ ترکی کے سیاسی حلقوں کی رائے ہے۔ کہ نومبر کے وسط میں روسی مورچوں پر بڑی جنگ بند ہو جائے گی۔ البتہ ہوائی حملے جاری رہیں گے اور سردیوں میں جرمن اپنے مقبوضات پر کنٹرول مکمل کریں گے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر جرمن فوجوں نے ماسکو پر قبضہ کر لیا تو بھی روسی جنگ ختم نہ ہو سکے گی۔ روسیوں کی طرف سے کہا گیا ہے۔ کہ جرمنوں نے بہت سی فوجیں لینن گراڈ سے واپس بلا لی ہیں ؛

کلکتہ ۸ر اکتوبر۔ مشرق بعید میں برطانی نمائندہ مسٹر ڈف کوپر آج یہاں پہنچے اور اخباری نمائندوں سے کہا کہ میرے مشن کا تعلق ہندوستان سے نہیں ہے۔ میں صرف وائسرائے سے ملنے آیا ہوں ؛

لنڈن ۸ر اکتوبر اعداد و شمار کے مطابق آجکل حکومت برطانیہ جنگ پر ۹۴ کروڑ روپیہ روزانہ خرچ کر رہی ہے ؛

لنڈن ۸ر اکتوبر برطانی وزیر جنگ کا بیان ہے کہ گزشتہ بارہ مہینوں میں مشرق وسطےٰ میں برطانیہ نے بارہ ارب ٹن سامان جنگ بھیجا ہے۔ اس میں تیس ہزار فوجی گاڑیاں بھی شامل ہیں۔ سامان جنگ دس لاکھ ٹن تھا۔ جسے بھیجنے کے لئے تین سو جہاز استعمال کئے گئے۔ اب مشرق وسطےٰ میں برطانی فوج کے پاس دشمن کی نسبت چار گنا زیادہ برین گنیں دس گنا زیادہ ہوائی توپیں اور بیس گنا زیادہ طیارہ شکن توپیں ہیں ؛

لنڈن ۸ر اکتوبر آج ہاؤس آف کامنز میں برطانیہ کی فوجی طاقت پر بحث ہوئی۔ کوئی ایک درجن ممبروں نے اس ضمن میں اپنے اعتراضات پیش کئے۔ وزیر جنگ نے ان کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے جنگ کو روکنے کی زبردست کوشش کی۔ مگر وہ نہ رکی۔ اب ہماری ذمہ داریاں جنگ کو کامیابی سے چلانے کے لئے مشترکہ ہیں ؛

روم ۸ر اکتوبر۔ مسولینی کے اخبار نے لکھا ہے کہ مسٹر روزویلیٹ کے نمائندہ کی پوپ سے ملاقات کا مقصد یہ تھا۔ کہ روس کی حمائت کا اعلان کرایا جائے۔ پوپ نے اس کے سامنے یہ شرط پیش کی ہے۔ کہ روسی حکومت پہلے کیتھولک عیسائیوں کے لئے آزادی کا اعلان کرے۔ امید ہے روس یہ مطالبہ مان لے گا ؛

لنڈن ۸ر اکتوبر روسی محکمہ اطلاعات نے اعلان کیا ہے۔ کہ گزشتہ اتوار تک کی جنگ میں روس کے کل گیارہ لاکھ سپاہی ہلاک مجروح یا مفقود ہوئے ہیں۔ سات ہزار ٹینک ۸۹۰۰۱ توپیں اور ۵۳۶۰ طیارے برباد ہوئے ہیں ؛

لنڈن ۸ر اکتوبر۔ بیون سکیم کے ماتحت جو ہندوستانی نوجوان یہاں صنعتی تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ ملک معظم اور ملکہ معظمہ نے ان سے ملاقات کی۔ ان میں سے ہر ایک کی مزاج پرسی کی۔ اور آرام و آسائش کے متعلق دریافت کیا ؛

دہلی ۸ر اکتوبر۔ اخباری کاغذ کی کمیابی کی وجہ سے پیدا شدہ مشکلات پر غور کرنے کے لئے پرنٹروں کے ایک جلسہ میں کاغذ کے سوداگروں اور کارخانہ داروں کے نامناسب رویہ کے خلاف احتجاج کی قرارداد پاس کی گئی۔ اور حکومت سے درخواست کی گئی۔ کہ وہ صورت حالات پر فوری کنٹرول کرے۔ اور قیمتیں معین کر کے حد سے بڑھی ہوئی منافع جوئی کا سدباب کرے ؛

لزبن ۸ر اکتوبر۔ سبز قدم جرمنوں کے بلجیم میں پہونچنے کے نتیجہ میں اب وہاں اشیائے خوردنی کا بہت قحط ہو رہا ہے اس کی حالت ایسی بیان کی جاتی ہے جیسی ۱۸۷۱ء کے محاصرہ کے وقت پیرس کی ہوئی تھی۔ لوگ زندگی کی خاطر مکروہ ترین اشیاء کھا رہے ہیں۔ مٹی میں ایک پونڈ فی کس ماہوار آلو ملتے رہے ہیں۔ اسوقت لوگ بلیاں کھا رہے ہیں۔ اور ایک بلی کی قیمت ۱۸ شلنگ یعنی بارہ روپیہ تک ہو گئی ہے

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی